سوال ۲۰۸ پر ضمنی سوال - ۱۳ر ستمبر ۱۹۷۲ء

مولانا عبدالحق :- کیا وزیر موصوف یہ ارشاد فرمائیں گے کہ پاکستان کی ۸۵ فیصد آبادی دیہات کی ہے ، بجلی کی تقسیم جو ہو رہی ہے اس میں دیہات اور شہروں میں کوئی فرق تو نہیں ۔ اگر ہے تو اسلامی نقطۂ نظر سے کیا یہ امتیاز غلط تو نہیں - ؟

ڈپٹی سپیکر :- یہ صوبائی حکومتوں کا معاملہ ہے ۔

مسٹر عبدالقیوم خان وزیر داخلہ :- صوبائی حکومتوں کا معاملہ ہے ۔ وہ چاہیں تو بڑھا سکتی ہیں ۔

جبری ریٹائرڈ شدہ ملازمین

مولانا عبدالحق :- جن لوگوں نے ریٹائرڈ شدہ افسروں کی فہرست بنائی اور جن کے کہنے سے ان پر مارشل لاء کا ضابطہ نافذ کیا گیا ۔ کیا فہرست دینے والوں سے کوئی غلطی نہیں ہو سکتی - ؟

سپیکر :- یہ تو آپ دلیل دے رہے ہیں ۔

★

مسترد شدہ سوالات

سوالات — جن کا جواب نہ دینا بھی منہ بولتا جواب ہے

قومی اسمبلی کے وقفۂ سوالات کے لئے حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ نے کئی ایک اہم دینی ، ملی ، سماجی اور اخلاقی امور سے متعلق سوالات داخل دفتر کئے ان میں سے چند اہم ترین سوالات کو جناب سپیکر یا ڈپٹی سپیکر نے اسمبلی کے قواعد و ضوابط کے نام سے مسترد کر دیا اور انہیں جوابات دینے کی فہرست سے نکالا گیا ۔ ان میں سے کئی سوالات خود اپنی زبانی زندہ جوابات ہیں اور پوری ملت کے لئے ایک سوالیہ نشان — اسمبلی کے قواعد نے ان سوالات کو خاموش کرانا چاہا مگر ملک کے درو دیوار تو ان سوالات کے جوابات کیلئے سراپا سوال ہیں ۔ کیا مملکت اسلامیہ پاکستان کے شہریوں کے پاس بھی ان سوالات کا جواب نہیں - ؟ (ادارہ)

بنام وزیر داخلہ ، پاکستان - مورخہ ۳۱ر اگست ۱۹۷۲ء - ایس ۔ کیو ڈی ۱۶

۱- کیا وزیر داخلہ صاحب وضاحت فرمائیں گے کہ کیا یہ صحیح ہے کہ ربوہ کا پولیس اسٹیشن اور پوسٹ آفس وغیرہ قادیانیوں کے خطرناک تنظیم محکمہ امور عامہ کے کنٹرول میں ہے - ؟

۲۔ کیا متعلقہ وزیر صاحب بتائیں گے کہ کیا یہ اطلاعات صحیح ہیں کہ خلیفہ ربوہ اپنی پرائیویٹ مجالس میں یہ تاثر دے رہا ہے کہ موجودہ حکومت میرے زیر اثر ہے۔ اور اگر یہ صحیح ہے تو اس کے محرکات کیا ہیں۔؟

بنام وزیر داخلہ۔ ۱۴ ستمبر ۱۹۷۲ء - ایس / کیو ڈی ۷۱

۱۔ کیا وزیر داخلہ ارشاد فرمائیں گے۔ کہ چینی سفیر متعینہ پاکستان کے دورۂ ربوہ اور وہاں پر دو دن قیام کے مبہم خبروں سے ملک میں سنسنی پھیل گئی تھی۔ کیا وزیر داخلہ اس دورہ کی تفصیلات بتا سکیں گے؛ اور اس دورہ کے عوامل پر روشنی ڈالیں گے۔؟

بنام وزیر داخلہ۔ ۵ ستمبر ۱۹۷۲ء

۱۔ کیا یہ صحیح ہے کہ پاکستان کی قادیانی جماعت مسلم دشمن نام نہاد ریاست اسرائیل میں اپنے سنٹر قائم کر چکی ہے۔؟

۲۔ کیا یہ صحیح ہے کہ اسرائیل کے علاقوں، ماؤنٹ کرمل، کیابیر میں قادیانیوں نے مضبوط سیاسی اڈے قائم کئے ہیں۔؟

۳۔ کیا یہ صحیح ہے کہ ایسے اڈے اپنے تبلیغی مقاصد کے ساتھ ساتھ مسلمان ممالک کے خلاف سازشوں کے مراکز بن گئے ہیں۔؟

۴۔ کیا یہ صحیح ہے کہ افریقہ سمیت پوری اسلامی دنیا اور یورپ میں مرزائیت کے سنٹر قائم ہیں۔؟
۵۔ کیا حکومت ایک پاکستانی جماعت کے ایسے مراکز اور سنٹروں کی تفصیل اور تعداد بتلا سکتی ہے۔؟
۶۔ کیا یہ صحیح ہے کہ ایسے مرزائی اڈوں نے یہودیوں سے مل کر سقوط مشرقی پاکستان میں اہم کردار ادا کیا۔؟

بنام وزیر تعلیم۔ نوٹس۔ ۳۰ اگست۔ ایس / کیو ڈی ۷۱

۱۔ کیا وزیر تعلیم وضاحت فرمائیں گے کہ شیعہ فرقہ کے لئے دینیات کے الگ نصاب سے قومی یکجہتی اور اتحاد پارہ پارہ نہیں ہو سکتا۔؟

۲۔ کیا اس طرح آبادی کے تناسب اور شرح کے مطابق اکثریتی طبقہ (اہل سنت) ملازمتوں وغیرہ میں اس تناسب سے حصہ دینے کا مطالبہ نہیں کر سکتے۔

۳۔ اور کیا اسطرح ۹۵ فیصد آبادی پر شیعہ فرقہ مسلط کرنے کی کوشش نہیں کرے گی۔

نام وزیر تعلیم ۔ ۲۳ر ستمبر ۱۹۷۲ء ۔ ایس ر کیو ڈی ۱۰۱

۱۔ کیا یہ صحیح ہے کہ پاکستان میں عیسائیوں کے مشنری ادارے منظم شکل میں مسلمانوں کو عیسائی بنانے میں سرگرم کار ہیں ۔؟

۲۔ کیا یہ صحیح ہے کہ اس کھلے بندوں ارتداد کی تبلیغ سے ہر سال عیسائی ہونے والے مسلمانوں کی شرح میں اضافہ ہو رہا ہے ۔؟

۳۔ کیا یہ صحیح ہے کہ مشنری سکول، کالج، چرچ اور تمام ادارے مسلمانوں کو مال و دولت، ملازمت وغیرہ کا لالچ دے کر عیسائیت میں پھنسا رہے ہیں ۔؟

۴۔ کیا یہ صحیح ہے کہ مسیحی مشن گریجویٹ بے روزگار نوجوانوں کو مسیحی سالویشن ٹریننگ کالج میں داخلہ کی پیشکش کی جاتی ہے۔ یہاں انہیں بائیبل پڑھا کر عیسائیت، تبلیغ، تربیت، دی جاتی ہے۔ اور کورس پورا ہونے پر معقول تنخواہیں دی جاتی ہیں ۔؟

۵۔ کیا یہ صحیح ہے کہ ۱۹۶۵ء پاک بھارت جنگ کے بعد چونڈہ کے محاذ پر ایک دوسرا نیا گرجا گھر تعمیر کیا گیا۔ جبکہ ایک پہلے سے موجود تھا ۔؟

۶۔ کیا یہ صحیح ہے کہ بہاولپور میں ایک بہت بڑا گرجا گھر تعمیر ہوا۔ اور وہاں مشنری بارہ [12] مستقل مراکز کام کر رہے ہیں۔ جبکہ نواب آف بہاولپور کے زمانہ میں ایسا نہیں ہونے دیا جاتا تھا ۔؟

۷۔ کیا آپ کے علم میں ہے آج سے چودہ سال قبل کینیڈا کے رومن کیتھولک کے آرگن پرایسکلیشنس نے اپنی اشاعت اکتوبر ۱۹۵۸ء میں لکھا تھا کہ پاکستان میں چرچ کو اپنے تبلیغی مشن میں عظیم ترین کامیابی ہوئی۔ اور یہ کہ گذشتہ ایک سال ۱۹۵۷ء میں آٹھ ہزار مسلمانوں کو عیسائی بنایا گیا ۔؟

۸۔ پاکستان میں مسیحی مشنری اداروں کی تعداد کتنی ہے اور کتنے مسلمان اسکی لپیٹ میں آچکے ہیں ؟ ایک اسلامی مملکت میں اقلیت کو نئے گرجے اور عبادت خانے بنانے کی آزادی ہوتی ہے ۔؟

نام وزیر مالیات ۔ ایس ر کیو ڈی ۲۵ ۔ ۱۳ر ستمبر ۷۲ء

کیا وزیر مالیات ارشاد فرمائیں گے کہ کیا یہ درست ہے کہ حکومت طوائفوں اور ناچ گانے والیوں سے کوئی پیشہ ٹیکس وصول کر رہی ہے۔ ایسی پیشہ ور اور ٹیکس دینے والی طوائفوں کی کل تعداد کتنی ہے۔ کیا حکومت آمدنی کے اس ذریعہ کو بند کرنے کے متعلق سوچ رہی ہے ؟